احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ یکم نومبر 2003ء

روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ یکم نومبر 2003ء 5 رمضان 1424 ہجری۔ یکم نبوت 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 250

سجدہ میں دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دعا کیا کرو۔

(مسلم کتاب الصلوۃ باب مایقال فی الرکوع و السجود حدیث نمبر 744)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی ماہیت یہ ہے کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق جاذبہ ہے۔ یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے پھر بندہ کے صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس سے نزدیک ہو جاتا ہے اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیبہ پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو کر خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدانوں میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جل شانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں۔ مثلاً اگر بارش کے لئے دعا ہے تو بعد استجابت دعا کے وہ اسباب طبعیہ جو بارش کے لئے ضروری ہوتے ہیں اس دعا کے اثر سے پیدا کئے جاتے ہیں اور اگر قحط کے لئے بددعا ہے تو قادر مطلق مخالفانہ اسباب کو پیدا کر دیتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بات ارباب کشف اور کمال کے نزدیک بڑے بڑے تجارب سے ثابت ہو چکی ہے کہ کامل کی دعا میں ایک قوت تکوین پیدا ہو جاتی ہے یعنی باذنہ تعالیٰ وہ دعا عالم سفلی اور علوی میں تصرف کرتی ہے اور عناصر اور اجرام فلکی اور انسانوں کے دلوں کو اس طرف لے آتی ہے جو طرف مؤید مطلوب ہے خدا تعالیٰ کی پاک کتابوں میں اس کی نظیریں کچھ کم نہیں ہیں۔

(برکات الدعا۔ روحانی خزائن جلد 6 ص 9)

وقف جدید کی دعائیہ فہرست

چندہ وقف جدید کی سو فیصد ادائیگی کرنے والی جماعتوں کے نام 29 رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کی جانے والی دعائیہ فہرست کے لئے بھجوائے جائیں گے۔ لہٰذا امراء کرام صدران جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے درخواست ہے کہ چندہ وقف جدید کی سو فیصد وصولی کر کے 27 رمضان المبارک تک دفتر وقف جدید میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

امریکہ سے ماہر ڈاکٹروں کی آمد

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آف یو ایس اے کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال میں امریکہ سے وقف عارضی پر آنے والے ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی جا رہی ہیں۔ اس سلسلہ کی پہلی کڑی کے طور پر مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد چوہدری صاحب آرتھوپیڈک سرجن (ماہر امراض ہڈی و جوڑ) مورخہ 15 نومبر 2003ء بروز ہفتہ سے فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ و آپریشن کریں گے۔ ان کا قیام ربوہ میں دو سے تین ہفتوں کیلئے ہوگا۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ سرجیکل سپیشلسٹ کے آؤٹ ڈور میں دکھا کر اپنا نام رجسٹر کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی چہارم 2003ء بعنوان اتحاد اور نظام و ضبط

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

اول	خرم منیب احمد شاد صاحب	ماڈل ٹاؤن لاہور
دوم	قیصر محمود صاحب	دارالعلوم جنوبی ربوہ
سوم	نوید احمد نعیم صاحب	نارتھ کراچی۔ کراچی
چہارم	توقیر احمد آصف صاحب	دارالحمد فیصل آباد
پنجم	احمد فاتح الدین صاحب	دارالیمن وسطی ربوہ
ششم	عثمان احمد صاحب	مجلس فضل عمر فیصل آباد
ہفتم	ضیاء محمد صاحب	زرعی یونیورسٹی فیصل آباد
ہشتم	عطاء الوحید صاحب	دارالیمن وسطی سلام ربوہ
نہم	مظفر احمد صاحب	ماڈل کالونی کراچی
دہم	فضل احمد صاحب	اقبال ٹاؤن لاہور

(مہتمم تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 276

قبولیت دعا کا حیران کن

اعجازی نشان

حضرت اقدس تحریر فرماتے ہیں:۔

''علی محمد خان صاحب نواب جھجر نے لدھیانہ میں ایک غلہ منڈی بنائی تھی۔ کسی شخص کی شرارت کے سبب ان کی منڈی بے رونق ہو گئی۔ اور بہت نقصان ہونے لگا۔ تب انہوں نے دعا کے لئے میری طرف رجوع کیا لیکن پیشتر اس کے کہ نواب صاحب کی طرف سے میرے پاس کوئی خط اس خاص امر کے لئے دعا کے بارے میں آتا میں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خبر پائی کہ اس مضمون کا خط نواب موصوف کی طرف سے آ رہے گا۔ چنانچہ میں نے اس واقعہ کی خبر اپنے خط کے ذریعہ سے نواب محمد علی خان مرحوم کو قبل از وقت دیدی اور ایسا اتفاق ہوا کہ اس طرف سے تو میرا خط روانہ ہوا اور اسی دن ان کی طرف سے اسی مضمون کا خط میری طرف روانہ ہو گیا جو میں نے خواب میں دیکھا تھا جس کی روانگی کی میں نے اسی وقت ان کو خبر دیدی تھی کہ گویا ایک ہاتھ سے انہوں نے ڈاک میں چٹھی ڈالی اور دوسرے ہاتھ سے وہی خط میرا ان کو مل گیا جس میں اس روانہ شدہ چٹھی کا مع مضمون اس کے ذکر تھا تب تو نواب محمد علی خان خط کو پڑھ کر ایک عالم سکتہ میں آ گئے اور تعجب کیا کہ یہ راز کا خط جس کو میں نے ابھی ڈاک میں روانہ کیا کیونکر اس کا حال ظاہر کیا گیا اس علم غیب نے ان کے ایمان کو بہت قوت دی چنانچہ انہوں نے بارہا مجھے جتلایا کہ اس خط سے خدا پر میرا ایمان بہت بڑھ گیا اس خط کو وہ ہمیشہ اپنی کتاب جیبی میں بطور تبرک رکھا کرتے تھے ایک مرتبہ انہوں نے خلیفہ محمد حسین کو بھی جو وزیر اعظم پٹیالہ تھے بڑے تعجب سے وہ خط دکھایا اور موت سے ایک دن پہلے پھر اس خط کو مجھے دکھلایا کہ میں نے اپنی جیبی کتاب میں رکھ لیا تھا اور اس نشان کے ساتھ دوسرا نشان یہ ہے کہ جب عالم کشف میں ان کا دوسرا خط مجھ کو ملا جس میں بہت بے قراری ظاہر کی گئی تھی تو میں نے اس جواب کے خط کو پڑھ کر ان کے لئے دعا کی اور مجھ کو الہام ہوا کہ کچھ عرصہ کے لئے یہ روک اٹھا دی جاوے گی اور ان کو اس غم سے نجات دی جائے گی۔ یہ الہام ان کو اسی خط میں لکھ کر بھیجا گیا تھا جو زیادہ تر تعجب کا موجب ہوا۔ چنانچہ وہ الہام جلد تر پورا ہوا۔ اور تھوڑے دنوں کے بعد ان کی منڈی بہت عمدہ طور پر بارونق ہو گئی اور روک اٹھ گئی۔ اس نشان میں دو نشان ظاہر ہوئے اور قبل از وقت اطلاع دینا کہ ایسا واقعہ پیش آنے والا ہے۔ دوئم قبولیت دعا سے اطلاع ہونا کہ منڈی پھر بارونق ہو جائے گی''۔

(نزول المسیح صفحہ 218-219)

علم رویا و کشوف کا متفقہ

آفاقی فیصلہ

حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک حق و معرفت مکتوب سے اقتباس جو آپ نے قیام جماعت سے پانچ سال قبل یکم مارچ 1884ء کو سپرد قلم فرمایا۔ جو لکھو کے ضلع فیروز پور کے ایک مشہور خاندان کے عالم دین جناب مولوی نور محمد صاحب کے نام تھا۔

''تمام معتبرین کا اسی پر اتفاق ہے کہ ہر ایک نوع رویا اور کشوف میں اکثر یہی اصول ہے۔ کہ جو امور حسیہ اور مثالیہ میں ظاہر ہوتی ہیں۔ وہ اپنی ظاہری شکل پر حمل نہیں کئے جاتے کیونکہ وہ تمام معانی ہیں۔ جن کو ان صورتوں سے بوجہ من الوجوہ مناسبت ہو اور یہ مناسبت ہے کہ جو صرف بوجہ اعتقاد رائے قوت متخیلہ میں پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً ایک شخص اپنے دشمن کو سانپ کی صورت میں دیکھتا ہے سو یہ نہیں کہ سانپ کی صفات ذمیمہ فی الحقیقت اس دشمن میں موجود ہیں۔ بلکہ ممکن ہے کہ دشمن اپنی ذاتی حالت کی رو سے پارسا اور نیک آدمی ہو۔ اور صرف رائے کے خبث اعتقاد نے سانپ کی صورت پر اس کو کر دیا ہو اور کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ جو معانی صور مثالیہ میں متشکل ہو کر قوت متخیلہ پر ظاہر ہوتے ہیں۔ وہ شخصی رائے کی خود اپنی حالت ہوتی ہے اور جس خبث اور فساد کی کسی دوسرے کی نسبت وہ رائے دیتا ہے حقیقت میں وہ تمام خبث اور فساد اس کے اپنے ہی نفس میں ہوا ہے۔ جو فطرتی طور پر آئینہ صفت ہوتا ہے وہ آئینہ کی طرح وہ خبث اس پر ظاہر کر دیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کو جو نہایت بدشکل ہے۔ جب وہ اپنی صورت آئینہ میں دیکھے گا۔ تو ضرور اس کی شکل کا عکس آئینہ میں پڑے گا۔ اب یہ بات نہیں کہ آئینہ بدشکل ہو بلکہ بباعث نہایت صفائی کے اس میں انعکاس بدشکل کا ہو گیا ہے۔ اسی جہت سے محققین علم تعبیر لکھتے ہیں کہ جو لوگ فانی ہیں وہ بباعث آئینہ صفت ہونے کے محل انعکاسی صفات ہو جایا کرتے ہیں اسی وجہ سے قدیم سے یہ تحریر ہوتا چلا آیا ہے۔ کہ اکثر کفارہ فجارہ نے یا ایسوں نے جن کا خاتمہ بد تھا۔ انبیاء اور اولیاء کو خواب اور فاسد حالتوں میں دیکھا ہے اور آخر انجام ایسے لوگوں کا بد ہوا ہے''

(اخبار ''بدر'' 20 جون 1910ء صفحہ 1 بعنوان ''میرے آقا کا ایک پرانا مکتوب'')

اے مرد خدا

کیوں باغ میں شور سا بپا ہے   کس شاخ سے گل جدا ہوا ہے
پھیلا ہے ہر اک طرف اندھیرا   یہ کس کا چراغ گل ہوا ہے
ہلچل سی ہے خشکی و تری میں   کہرام سا اک مچا ہوا ہے
مل مل کے گلے سے رو رہے ہیں   وہ کون تھا جو بچھڑ گیا ہے
منہ پھیر گیا ہے ابر باراں   گرمی میں ہر ایک جل رہا ہے
سر سے یہ اٹھا ہے کس کا سایہ
ہر کوئی یتیم ہو گیا ہے

اے مرد خدا! سنبھال ان کو   ہر شخص نڈھال ہو رہا ہے
اب تجھ کو عطا ہوئی خلافت   اب تجھ کو یہ مرتبہ ملا ہے
منزل بھی کٹھن ہے راستے بھی   مشکل ہے وہ کام جو ملا ہے
لیکن نہیں فکر کی کوئی بات   جب ساتھ ترے ترا خدا ہے
مرہم بھی لگا دکھی دلوں پر   گہرا ہے وہ زخم جو لگا ہے
نقش کف پا ہیں راستوں میں   جو نقش بھی ہے وہ رہنما ہے
چاروں خلفاء جو پیشرو تھے   وہ قافلہ اب گزر گیا ہے
کاندھوں پہ ہے تیرے بار خدمت   موقع تجھے حق نے یہ دیا ہے
ہیں تیرے جلو میں سارے خدام   اور سب کے لبوں پہ یہ دعا ہے
سر پر ہو سدا خدا کا سایہ
پورا ہو جو دل کا مدعا ہے

سلیم شاہجہانپوری

عدیم المثال اخوت و شفقت

شیخ تیمور صاحب ایم۔اے نے ایک بار اپنے ایک فاضلانہ لیکچر میں یہ واقعہ سنایا کہ:۔

''مولوی نور الدین صاحبؓ قادیان میں جب نئے نئے آئے تھے تو آپ کو کچھ روپے کی ضرورت پیش آئی۔ آپ نے حضرت مرزا صاحب سے تین سو روپیہ منگوایا اور پھر چند روز بعد جب آپ کے پاس روپیہ آ گیا تو واپس کر دیا۔ مرزا صاحب کو جب پتہ لگا تو آپ نے وہ روپیہ واپس کر دیا اور لکھا کہ میں ساہوکار نہیں ہوں جو ادھار روپے قرض دوں میں تو یہ سمجھا تھا۔

کہ میرا مال آپ کا ہے اور آپ کا مال میرا ہے''۔

(اخبار بدر 30 نومبر 1911ء ص 11)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تبرکات

الفضل 9 مارچ 1959ء

رمضان کی جامع برکات اور ہماری ذمہ داریاں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

رمضان کا مہینہ ایک بڑا ہی مبارک مہینہ ہے- اس کی برکتیں ان عظیم الشان عبادتوں تک ہی محدود نہیں- جو اس مہینہ کے ساتھ مخصوص ہیں- بلکہ اس مہینہ کی پہلی برکت یہ ہے- جس کی وجہ سے اسے ان عبادتوں کے لئے چنا گیا ہے کہ اس میں قرآن پاک یعنی خدا کی آخری اور عالمگیر شریعت کے نزول کا آغاز ہوا تھا- سو رمضان کا مہینہ (---) کے جنم کا یادگاری مہینہ ہے- جس کے ساتھ وہ عالم وجود میں آیا- اور دنیا اس روحانی سورج کے نور سے منور ہوگئی- اور ہم ہر سال گویا اس کا یوم یعنی سالگرہ مناتے ہیں- اور وہ عید کی طرح ہر سال بار بار آکر ہمارے دلوں میں قرآنی نزول اور قرآنی برکات کی یاد تازہ کرتا ہے-

رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے

رمضان کی برکات کا نمایاں اور مخصوص پہلو یہ ہے کہ وہ جامع العبادات ہے- جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے- دین کی کثیر التعداد عبادتوں میں سے چار عبادتیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں یعنی (1) نماز (2) روزہ (3) زکوٰۃ اور (4) حج- اور یہ چاروں بنیادی عبادتیں رمضان میں بہترین صورت میں جمع کر دی گئی ہیں- نماز کی عبادت رمضان میں اس طرح شامل کی گئی ہے- کہ پنجگانہ فریضہ نمازوں کے علاوہ رمضان کے مہینہ میں تہجد اور تراویح اور دیگر نفلی نمازوں (مثلاً ضحیٰ وغیرہ) کی خاص تاکید کی گئی ہے- اور نماز وہ مقدس ترین عبادت ہے- جسے معراج المومن (یعنی مومنوں کے لئے اوپر چڑھنے کی سیڑھی) کہا گیا ہے- جس کے ذریعہ انسان خدا کی طرف اٹھتا اور اس کا قرب حاصل کرتا ہے- اور صوم یعنی روزہ تو رمضان کی مخصوص عبادت ہے ہی- جس کے متعلق حدیث قدسی میں آتا ہے کہ خدا فرماتا ہے جہاں دوسری عبادتوں کے اور اور اجر مقرر ہیں وہاں روزے دار کے روزہ کا اجر میں خود ہوں- دراصل روزہ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی بصورت احسن شامل کر دی گئی ہے- حقوق اللہ اس طرح کہ روزہ میں انسان خدا کے لئے اپنے نفس اور نفس کی خواہشات کی قربانی پیش کرتا ہے- اور حقوق العباد اس طرح کہ روزے کے ذریعہ روزے داروں میں اپنے غریب بھائیوں کی تنگ دستی کا احساس پیدا ہوتا ہے- اور انسان ان کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کے لئے تیار ہو جاتا ہے-

پھر رمضان میں زکوٰۃ کی عبادت بھی شامل ہے- کیونکہ اول تو رمضان کے آخر میں فدیہ کی ادائیگی مقرر کی گئی ہے جس کا دوسرا نام زکوٰۃ الفطر ہے- جو عید کی آمد پر غریب بھائیوں کی امداد کے لئے تجویز کی گئی ہے اور پھر یہ بھی ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے- کہ رمضان کے مہینہ میں اپنے غریب بھائیوں کی امداد نہایت فیاضی کے ساتھ اور بہت کھلے دل سے کرنی چاہئے- اور خود آپ کا اپنا نمونہ یہ تھا- کہ رمضان میں آپ کا ہاتھ غریبوں اور مسکینوں کی مدد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی- بالآخر رمضان میں ایک طرح سے حج کی عبادت کا عنصر بھی شامل ہے- کیونکہ جس طرح ایک حاجی حج میں گویا دنیا سے کٹ کر احرام کا لباس پہن لیتا ہے- اور شب و روز عبادت الٰہی میں مصروف رہتا اور جائز نفسانی لذات سے بھی کنارہ کشی اختیار کرتا ہے-

اسی طرح رمضان کے مہینہ میں روزہ دار دن کے اوقات میں کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے اجتناب کرتا ہے- اور اعتکاف کے ایام میں تو یہ اجتناب گویا کلی انقطاع کا رنگ اختیار کر لیتا ہے- گویا ان ایام میں روزے دار دن رات (-- ----) میں بیٹھ کر عبادت الٰہی کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے-

روزہ دار کی جزا خود خدا ہے

الغرض رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے جس میں (----) کی چاروں بنیادی عبادتوں کو بہترین صورت میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے- اور اس میں نماز بھی ہے اور روزہ بھی ہے اور زکوٰۃ بھی ہے- اور حج کی چاشنی بھی شامل ہے بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو رمضان میں جہاد کا عنصر بھی پایا جاتا ہے- کیونکہ روزہ نفس کی تربیت کا بھی نہایت موثر ذریعہ ہے- بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض حالات میں نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا ہے- چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک موقعہ پر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے فارغ ہو کر مدینہ کی طرف واپس تشریف لا رہے تھے- آپ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ

رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر

یعنی اب ہم چھوٹے جہاد سے فارغ ہو کر بڑے جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں-

اس طرح آپؐ نے نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا اور ایک دوسرے موقعہ پر آپؐ نے فرمایا

"بہادر وہی نہیں جو لڑائی میں اپنے حریف کو پچھاڑ دیتا ہے بلکہ بہادر وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کو دبا کر ان پر غلبہ پاتا ہے"-

"خلاصہ کلام یہ کہ رمضان کی برکات اتنی وسیع ہیں کہ ان میں (----) کی چار بنیادی عبادتوں کے علاوہ جہاد کے ثواب کا رستہ بھی کھولا گیا ہے- اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چونکہ روزے میں سب کچھ شامل ہے اس لئے اس کی جزا میں خود ہوں اور عقلاً بھی یہی درست ہے کیونکہ روزہ دار کو نماز کا ثواب بھی ملتا ہے- روزہ کا ثواب بھی ملتا ہے- زکوٰۃ کا ثواب بھی ملتا ہے- حج کا ذوق بھی حاصل ہوتا ہے- اور جہاد کا موقعہ بھی میسر آتا ہے-

اجر پانے کے لئے صحت نیت ضروری ہے

مگر یاد رکھنا چاہئے کہ (----) میں عبادتیں کوئی منتر جنتر نہیں ہیں کہ ادھر پھونک مار کر ایک کام کیا اور ادھر نتیجہ نکل آیا- بلکہ (----) صحت نیت چاہتا ہے- ہمت چاہتا ہے- صبر و استقلال چاہتا ہے- اور لمبے عرصہ کا مجاہدہ چاہتا ہے- قرآن فرماتا ہے- (-)

کیا لوگ یہ چاہتے ہیں کہ صرف ایمان کے زبانی دعوے پر خدا ان کو چھوڑ دے- اور ان کے سارے کام یونہی پورے ہو جائیں- اور وہ امتحانوں اور ابتلاؤں کی بھٹی میں نہ ڈالے جائیں ہوشیار ہو کر سن لو کہ یہ بات خدائے علیم و حکیم کی سنت کے خلاف ہے-

پس رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ انسان پاک نیت اور سچے ایمان اور صبر و استقلال کے ساتھ ان احکام کو بجالائے جو خدا تعالیٰ نے رمضان کے ساتھ وابستہ کئے ہیں- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں کذب اور قول زور کو نہیں چھوڑتا اور روزے کی حقیقت سے بے خبر رہ کر محض نمائش اور ظاہر داری کا رنگ اختیار کرتا ہے- وہ مفت میں بھوکا رہتا ہے- جس کی خدا کے حضور کچھ بھی قدر و قیمت نہیں ایک عرب شاعر نے کیا خوب کہا ہے-

کہ جس شخص کو موتیوں کی تلاش ہو اسے سمندروں میں غوطے لگانے پڑتے ہیں- اور جو شخص بلندیوں کا طالب ہو اسے راتوں کو جاگنے کے بغیر چارہ نہیں-

رمضان سے تعلق رکھنے والے احکام

اب میں ان احکام کی کسی قدر تشریح کرتا ہوں- جو رمضان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں- سب سے اول نمبر پر خود صوم یعنی روزہ ہے- جو رمضان کی اصل اور مخصوص عبادت ہے روزہ کی ظاہری صورت یہ ہے کہ سحری کے وقت یعنی صبح صادق سے پہلے اپنی عادت اور اشتہاء کے مطابق کچھ کھانا کھایا جائے- کھانے کے بغیر روزہ رکھنا چنداں پسندیدہ نہیں- سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری کی صورت ہو اور سحری کھانے کے متعلق مسنون طریق یہ ہے کہ صبح صادق سے قبل جتنی دیر سے کھائی جائے اتنا ہی بہتر ہے- تاکہ سحری اور (نماز) کے درمیان کم سے کم وقفہ ہو- اور خدائی حد بندی کے ساتھ انسان کی ذاتی خواہش مخلوط نہ ہونے پائے- اس کے بعد غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے ساتھ مخصوص جنسی تعلقات قائم کرنے منع ہیں- اس طرح گویا خدا کے رستہ میں اپنے نفس اور اپنی نسل کی قربانی پیش کی جاتی ہے- غروب آفتاب کے وقت افطاری کرنے میں بھی وہی اصول چلتا ہے جو سحری کھانے کے متعلق اوپر بیان کیا گیا ہے- یعنی غروب آفتاب کے ساتھ بلاتوقف افطاری کر لی جائے- دوسرے الفاظ میں سحری کھانے میں دیر کرنا اور افطاری کرنے میں جلدی کرنا مسنون ہے- روزہ کے دوران خاص طور پر اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھنا اور بے ہودہ اور لغو باتوں اور فحشاء وغیرہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے- روزہ ہر عاقل و بالغ مرد و عورت پر فرض ہے- البتہ اگر کوئی شخص سفر میں ہو یا بیمار ہو تو اسے سفر اور بیماری کے ایام میں روزہ ترک کر کے دوسرے ایام میں گنتی پوری کرنی چاہئے- یہی حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو رمضان کے مہینہ ماہواری ایام کی وجہ سے چند دن کے لئے معذور ہو جائیں- وہ لوگ جو بڑھاپے یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے معذور ہو چکے ہوں- ان کے لئے قرآن یہ حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق فدیہ ادا کر دیں- فدیہ کی رقم مساکین کی امداد کے لئے مرکز میں بھی بھجوائی جا سکتی ہے اور اپنے پڑوس کے غرباء میں خود بھی تقسیم کی جا سکتی ہے- اور فدیہ نقد رقم کی بجائے کھانے کی صورت میں بھی دیا جا سکتا ہے- بعض صوفیاء نے سفر اور عارضی بیماری میں بھی فدیہ کی ادائیگی کو پسند کیا ہے- اور دوسرے وقت میں گنتی پوری کرنا مزید برآں ہے-

رمضان میں نفلی نمازیں

رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نفلی نمازوں پر بہت زور دیا ہے- نفلی نمازوں میں سب سے افضل اور سب سے ارفع تہجد کی نماز ہے- جو رات کے نصف آخر میں صبح صادق سے پہلے ادا کی جاتی ہے- اس نماز کی برکت اور شان اس بات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید تہجد کی نماز کے متعلق فرماتا ہے کہ اس کے ذریعہ انسان اپنے مقام محمود کو پہنچ جاتا ہے مقام محمود ہر شخص کا جدا ہوتا ہے- کیونکہ اس سے ترقی کا وہ انتہائی نقطہ مراد ہے- جو کوئی شخص اپنے حالات اور اپنی فطری استعدادوں کے مطابق حاصل کر سکتا ہے- اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام محمود جس کا آپ کو وعدہ دیا گیا ہے وہ سب اولین اور آخرین سے افضل اور ارفع ترین ہے- بہرحال تہجد کی نماز انسان کی روحانی ترقی کے لئے بہترین سیڑھی ہے- کاش ہمارے نوجوان دوست اس کی قدر و قیمت کو پہچانیں- رمضان میں عشاء کے بعد کی نماز تراویح بھی دراصل تہجد ہی کی ایک ... رعایتی صورت ہے- اس کی شرکت گو آخر شب کی تہجد کا درجہ تو نہیں رکھتی مگر لوگوں میں نفلی نمازوں کا ذوق پیدا کرنے کے لئے بہت غنیمت ہے- دوسری

نفلی نماز ضحیٰ کی نماز ہے۔ جو صبح اور ظہر کی نمازوں کے درمیان وقفہ میں پڑھی جاتی ہے۔ تاکہ یہ لمبا وقفہ عبادت سے خالی نہ رہے۔ یہ بھی ایک بہت بابرکت نفلی عبادت ہے اور دوستوں کو رمضان میں ان دونوں نمازوں یعنی تہجد اور ضحیٰ کا التزام رکھنا چاہئے۔

رمضان میں قرآن کی تلاوت

رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی بھی خاص تاکید آئی ہے اور یہ تاکید ضروری تھی کیونکہ قطع نظر تلاوت کی دوسری برکات کے رمضان کا مہینہ قرآنی نزول کے آغاز کی یادگار ہے۔ اور اس یادگار کو قرآن کریم کی تلاوت سے کسی طرح جدا نہیں کیا جاسکتا۔ عام طور پر لوگ رمضان میں قرآن کا ایک دور ختم کرتے ہیں۔ لیکن میرے خیال میں یہ مسنون طریق دو دور ختم کرنا ہے۔ کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر قرآن کا ایک دور ختم کیا کرتے تھے۔ لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہوگیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں حضرت جبرائیلؑ نے آپ کے ساتھ مل کر دو دور پورے کئے۔ اور چونکہ ہمارے لئے بھی قرآن مکمل ہو چکا ہے۔ اس لئے اپنے آقا کی سنت ہمارے لئے بھی رمضان میں قرآن مجید کے دو دور پورے کرنے مناسب ہیں۔ اور زیادہ کے لئے تو کوئی حد نہیں۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا۔ قرآن کی تلاوت حتی الوسع ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ سمجھ کر کرنی چاہئے۔ اور رحمت کی آیتوں پر طلب رحمت کی دعا اور عذاب کی آیتوں پر توبہ واستغفار کرنا مسنون ہے۔

رمضان میں غیر معمولی صدقہ وخیرات

رمضان میں صدقہ وخیرات پر بھی (   ) نے بہت زور دیا ہے۔ صدقہ وخیرات میں دوہری غرض مدنظر ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کا راستہ کھلے تاکہ وہ بھی رمضان کے بڑھے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کرسکیں۔ دوسرے یہ کہ یہ صدقہ وخیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے ردبلا کا موجب ہو۔ حدیث میں آتا ہے کہ

ان الصدقہ تطفئی غضب الرب

''یعنی صدقہ وخیرات خدا کے غضب کو دور کرتا اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے۔''

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب مسلمانوں کی امداد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا وہ ایک تیز آندھی ہے۔ جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ یہ مبارک اسوہ ہر سچے **احمدی** کے لئے مشعل راہ ہونا چاہئے۔

صدقۃ الفطر کا فریضہ

اس طوعی صدقہ کے علاوہ (۔۔۔۔) میں عید الفطر کی آمد پر صدقۃ الفطر کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر **مومن** پر فرض ہے۔ اس کی مقدار خوشحال لوگوں کے لئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کے لئے نصف صاع گندم مقرر ہے۔ جو آج کل کے ریٹ کے لحاظ سے ایک روپیہ اور نصف روپیہ فی کس بنتی ہے۔ صدقۃ الفطر ہر مرد۔ عورت۔ بچے بوڑھے امیر غریب پر فرض کیا گیا ہے۔ تاکہ اس مشترکہ فنڈ سے عید کے موقعہ پر غریب بھائیوں کی امداد کی جاسکے۔ حتیٰ کہ جن غریبوں نے صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہو ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کریں۔ تاکہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں قومی فنڈ کی صورت اختیار کرلے۔ صدقۃ الفطر کو مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر بھی خرچ کرنا چاہئے۔

اعتکاف کی مخصوص عبادت

گو (۔۔۔۔) میں رہبانیت یعنی ترک دنیا جائز نہیں کیونکہ وہ انسان کو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق زندگی کی کش مکش میں مبتلا رکھ کر پاک کرنا چاہتا ہے لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں ایک قسم کی جزوی اور مشروط اور محدود رہبانیت کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مخصوص عبادت کا نام اعتکاف ہے۔ اور جو لوگ اس کے لئے فرصت پائیں۔ اور ان کے حالات اس کی اجازت دیں۔ ان کے لئے یہ ہدایت ہے کہ وہ بیس رمضان کی شام کو کسی ایسی (۔۔۔۔۔) میں جس میں جمعہ ہوتا ہو۔ شب و روز کی عبادت کے لئے گوشہ نشین ہو جائیں۔ اور اپنے اس اعتکاف کو آخر رمضان تک پورا کریں۔ اعتکاف میں سوائے پاخانہ پیشاب کی حوائج ضروریہ کے دن رات کا سارا وقت (۔۔۔۔) میں رہ کر نماز اور تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی اور دعا اور دینی درس و تدریس میں گزارا جاتا ہے۔ اس طرح اعتکاف میں بیٹھنے والا انسان گویا دنیا سے کٹ کر خدا کی یاد کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے۔ یہ عبادت یاد الٰہی کی مخصوص چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ اس کے بعد اعتکاف بیٹھنے والا انسان یہ محسوس کرے کہ اسے دنیا میں رہتے ہوئے اور دنیوی تعلقات کو نبھاتے ہوئے کس طرح ''دست باکار دل بایار'' کا نمونہ پیش کرنا چاہئے۔

لیلۃ القدر کی مبارک رات

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ رمضان کے مہینہ میں ایک خاص رات ایسی آتی ہے۔ جس میں خدا کی رحمت اس کے بندوں کے قریب تر ہو جاتی ہے۔ اس رات کا نام لیلۃ القدر یعنی عزت والی رات رکھا گیا ہے۔ جو روحانیت کے زبردست انتشار اور دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے۔ (۔۔۔۔) نے کمال حکمت سے اس رات کی تعیین نہیں کی۔ لیکن حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے روحانی مشاہدہ کے ماتحت اس قدر اشارہ فرمایا ہے کہ اسے رمضان کے آخری عشرہ یا آخری سات دنوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ لیلۃ القدر کے لئے رمضان کے آخری عشرہ کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ رمضان کے ابتدائی بیس دنوں کے مسلسل روزوں اور نفلی نمازوں اور تلاوت قرآن اور دعاؤں اور صدقہ وخیرات وغیرہ کی وجہ سے مومنوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت اور خاص نورانی جذبہ پیدا ہو کر ان کے اندر قبولیت دعا کی غیر معمولی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ بایں ہمہ یہ خیال کرنا کہ لیلۃ القدر میں ہر شخص کی دعا لازماً قبول ہو جاتی ہے۔ (۔۔۔) تعلیم کے صریح خلاف ہے۔ جو دعا خدا کی کسی صفت کے خلاف ہو یا خدا کی کسی سنت کے خلاف ہو یا خدا کے کسی وعدہ کے خلاف ہو یا دعا کرنے والے کے اپنے حقیقی مفاد کے خلاف ہو۔ جسے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے مانگ رہا ہو۔ وہ ہرگز قبول نہیں ہوسکتی اور نہ ایسے شخص کی دعا قبول ہوسکتی ہے جس کا دل ناپاکیوں کا گھر ہو۔ اور وہ محض جنتر منتر کے طور پر کوئی دعائیہ کلمہ زبان پر لا رہا ہو۔ قرآن مجید رمضان میں دعاؤں کے تعلق میں فرماتا ہے۔ کہ (-)

ترجمہ ''یعنی اے رسول جب میرے بندے (نہ کہ شیطان کے بندے) میرے متعلق تجھ سے پوچھیں تو تو ان سے کہہ دے کہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہوں۔ میں دعا کرنے والے کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہوں جبکہ وہ مجھے پکاریں۔ مگر ضروری ہے کہ وہ بھی میری باتوں پر کان دھریں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں تاکہ ان کی دعائیں پایہ قبولیت کو پہنچیں۔''

پس لاریب لیلۃ القدر کی مبارک رات دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے۔ جبکہ رحمت کے فرشتے زمین کی طرف جھک جھک کر مومنوں کی دعاؤں کو شوق و ذوق کے ساتھ اچکتے ہیں۔ لیکن بہرحال یہ رات بھی ان شرطوں سے بالکل باہر نہیں۔ جو دعاؤں کی قبولیت کے لئے خدائے حکیم و علیم کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں۔ مگر چونکہ یہ رات گویا خدا کے دربار عام کی رات ہے۔ اس لئے اس میں شبہ نہیں کہ اس رات میں ان شرطوں کو خدا کی وسیع رحمت نے کافی نرم کر رکھا ہے۔

لیلۃ القدر کی ظاہری علامت کے متعلق کچھ کہنا غالباً غلط فہمی پیدا کرنے والا ہوگا۔ کیونکہ اس کی اصل علامت روحانیت کا انتشار ہے۔ جسے دعاؤں کا تجربہ رکھنے والے مومنوں کا دل اکثر صورتوں میں محسوس کرلیتا ہے۔ مگر کیا اچھا ہو کہ ہمارے دوست ان چند راتوں کے بیشتر حصہ کو خاص کوشش کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس زریں ارشاد کی حکمت کو پورا کریں۔ کہ لیلۃ القدر رمضان کی آخری راتوں میں تلاش کرو۔ ہمارے دادا آخری ایام میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ:

یعنی عمر گزر گئی۔ اب صرف چند دن باقی ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ ان چند دنوں کو کسی کی یاد میں اس طرح خرچ کروں کہ شام کو بیٹھوں اور صبح کردوں۔

رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو دور کرنے کا عہد

بالآخر میں دوستوں کو بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو حضرت مسیح موعود کا وہ ارشاد یاد دلاتا ہوں۔ جس کی طرف میں پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کا مہینہ نفس کی اصلاح کا خاص موسم ہے۔ کیونکہ اس زمانہ کا ماحول اصلاح نفس کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے۔ اس مہینہ میں خاص عبادتوں اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی وجہ سے گویا لوہا گرم ہوتا ہے اور صرف چوٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ رمضان کی دوسری ذمہ داریاں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان ایام میں اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھ کر خدا سے عہد کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری کے ارتکاب سے کلی طور پر اجتناب کریں گے۔ اس کمزوری کے اظہار کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند فرماتا ہے۔ پس کسی پر ظاہر کرنے کے بغیر اپنے دل میں خدا سے عرض کرو کہ اے میرے آسمانی آقا میں آئندہ اس کمزوری سے توبہ کرتا اور تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اپنی انتہائی ہمت اور انتہائی کوشش کے ساتھ اس کمزوری سے ہمیشہ کنارہ کش رہوں گا۔ تو میرے قدموں کو استوار رکھ اور مجھے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا کر......

کہ بے توفیق کام آدے نہ کچھ پند

خدا تعالیٰ مجھے اور اس مضمون کے پڑھنے والوں کو رمضان کی بہترین برکات سے متمتع فرمائے اور ہماری انفرادی اور جماعتی دعاؤں کو قبول کرے۔

مرزا بشیر احمد ربوہ 9 /مارچ 1959ء

قبولیت آسمان سے آتی ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''تذکرۃ الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص چاہتا تھا کہ وہ لوگوں کی نظر میں بڑا قابل اعتماد بنے اور لوگ اسے نمازی اور روزہ دار اور بڑا پاکباز کہیں اور اسی نیت سے وہ نماز لوگوں کے سامنے پڑھتا اور نیکی کے کام کرتا تھا مگر وہ جس گلی میں جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اسے کہتے تھے کہ یہ دیکھو یہ شخص بڑا ریاکار ہے اور اپنے آپ کو لوگوں میں نیک مشہور کرنا چاہتا ہے۔ پھر آخر کار اس کے دل میں ایک دن خیال آیا کہ میں کیوں اپنی عاقبت کو برباد کرتا ہوں خدا جانے کس دن مر جاؤں گا کیوں اس لعنت کو اپنے لئے تیار کر رہا ہوں میں نے خدا کی نماز ایک دفعہ بھی نہ پڑھی۔ اس نے صاف دل ہو کر پورے صدق و صفا اور سچے دل سے توبہ کی اور اس وقت سے نیت کرلی کہ میں سارے نیک اعمال لوگوں کی نظروں سے پوشیدہ کیا کروں گا اور کبھی کسی کے سامنے نہ کروں گا۔ چنانچہ اس نے ایسا کرنا شروع کر دیا اور یہ پاک تبدیلی اس میں بھر گئی۔ نہ صرف زبان تک ہی محدود رہی۔ پھر اس کے بعد لکھا ہے کہ اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایسا بنا لیا۔ کہ تارک صوم وصلوٰۃ ہے اور گندہ اور خراب آدمی ہے مگر اندرونی طور پر پوشیدہ اور نیک اعمال بجالاتا تھا پھر وہ جدھر جاتا اور جدھر اس کا گزر ہوتا تھا لوگ اور لڑکے اسے کہتے تھے کہ دیکھو یہ شخص بڑا نیک اور پارسا ہے یہ خدا کا پیارا اور اس کا برگزیدہ ہے۔

غرض اس سے یہ ہے کہ قبولیت اصل میں آسمان سے نازل ہوتی ہے اولیاء اور نیک لوگوں کا یہی حال ہوتا ہے کہ وہ اپنے اعمال کو پوشیدہ رکھا کرتے ہیں وہ اپنے صدق و صفا کو دوسروں پر ظاہر کرنا عیب جانتے ہیں۔ ہاں بعض ضروری امور کو جن کی اجازت شریعت نے دی ہے یا دوسروں کو تعلیم کیلئے اظہار بھی کیا کرتے ہیں۔'' (ملفوظات جلد پنجم ص 249-250)

ہومیوپیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی کتاب ''ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

ترتیب: ہومیو ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

ہکلانا

''ایسے مریضوں میں جہاں خوف وجہ نہ ہو بلکہ ہکلانے کا آغاز زبان کے جزوی فالج سے ہوا ہو کاسٹیکم بہترین علاج ہے۔........ کاسٹیکم کی بیماریوں میں اعصاب پر ایسا اثر ہوتا ہے جو اعضا کا مستقل حصہ بن جاتا ہے۔گلٹیاں سخت ہونے لگتی ہیں۔ اگر فالج کا بہت لمبا اثر ہو تو اعضا سخت ہو کر اکڑ جاتے ہیں۔ اگر دیگر علامات بھی کاسٹیکم کی ہوں تو یہ بہترین علاج ہے۔''
(صفحہ 263)

نفسیاتی عوارض یا جسمانی عوارض میں تضادات

''بعض دفعہ جب یہ توقع ہوتی ہے کہ اسے غصہ آ جائے گا وہ خوش ہوتی ہے اور خوشی کی بات پر اچانک ناراض ہو جاتی ہے۔ اسی طرح جسمانی عوارض میں بھی یہ تعجب انگیز بات دکھائی دیتی ہے کہ جوڑ سوج جانے سے سخت تناؤ اور جلد پر سرخی اور تمازت ظاہر ہو جائیں تو اس کے باوجود مریضہ کو کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ غرضیکہ جس مریضہ میں نفسیاتی عوارض یا جسمانی عوارض میں تضادات پائے جائیں ان کے لئے اگنیشیا ایک لازمی دوا ثابت ہوتی ہے''۔
(صفحہ:464)

جنسی بے راہ روی

'فلورک ایسڈ ایسے لوگوں کی بھی بہترین دوا ہے جو جنسی بے راہ روی کا شکار ہو جاتے ہیں اور اپنے آپ کو بالکل بے کار اور ناکارہ کر لیتے ہیں لیکن اس کے باوجود بدنظرتی سے باز نہیں آتے۔ اور نظربازی کو اپنا پیشہ بنا لیتے ہیں'۔ (صفحہ:391)

نزلہ

(الف) بیماری اور درد کا احساس جسم کے بعض حصوں میں محدود دائروں میں ملتا ہے۔بعض دفعہ اتنی تھوڑی سی جگہ میں بیماری سمٹ جاتی ہے کہ وہ جگہ ایک انگوٹھے کے نیچے آ سکتی ہے۔نزلہ بھی ناک کے اندر کسی معین جگہ درد کے احساس سے شروع ہوتا ہے۔اور اس کا آغاز عموماً بائیں طرف سے ہوتا ہے۔ اس دوا کی یہ دونوں علامتیں قطعی مجرب اور بہت نمایاں ہیں۔'' (صفحہ 485)

(ب) ''نزلے میں ناک اور گلے کے اندر بلغم سا چپکا رہے اور اس وجہ سے چھینکیں آئیں تو ہیپر سلف ہی دینی چاہئے۔ سردی کی وجہ سے چھینکیں آنا بھی ہیپر سلف کی علامت ہے۔'' (صفحہ 439)

(ج) ''ہائیڈراسٹس کے نزلے میں لیس دار اور زردی مائل گاڑھا مواد ناک میں مستقل موجود رہتا ہے جو سخت ہو جاتا ہے۔ بچے اسے نوچتے ہیں تو زخم بن جاتے ہیں اور خون بھی رسنے لگتا ہے۔ ناک کے ایسے زخموں کے لئے ہائیڈراسٹس بہترین دوا ہے۔''
(صفحہ 447-448)

نمونیہ

''اکثر وہ تکلیفیں جو سردی کے موسم ختم ہونے کے بعد گرمیوں کے آغاز میں شروع ہوتی ہیں ان میں برائیونیا بہت کام آتی ہے۔ ان تبدیل ہوتے ہوئے موسم میں عموماً نمونیہ بہت کثرت سے ہوتا ہے۔ کیونکہ جب اچانک گرمی آتی ہے تو جسم کا بیرونی حصہ تکلیف محسوس کرتا ہے۔لیکن اندرونی حصہ ابھی اس تبدیلی کا عادی نہیں ہوتا اس لئے یکدم گرم کپڑے اتار دینے سے کئی قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں جو براہ راست گرمی سے نہیں بلکہ گرمی میں ٹھنڈ لگنے سے بڑھتی ہیں۔ ایسے موسم کے نمونیہ کے لئے برائیونیا بہترین دوا ہے۔'' (صفحہ 164)

پیدائش کے بعد الجھنیں

''خواتین کے لئے (کالی کارب) بہت اچھی دوا ہے۔خصوصاً بچے کی پیدائش کے بعد جب کئی قسم کی الجھنیں پیدا ہو جاتی ہیں تو ان میں سب سے پہلے کالی کارب کا خیال آنا چاہئے کیونکہ یہ بالعموم ان الجھنوں کو دور کرنے کی بہترین دوا ہے۔ بلکہ رحم کی صفائی (DNC) کے بعد پیدا ہونے والی علامات میں بھی اچھا اثر دکھاتی ہے''۔ (صفحہ:500)

نیلی رگوں کے جالے

''فلورک ایسڈ نیلی رگوں کے جالے (Vericose Veins) دور کرنے اور اس کے زخموں کو ٹھیک کرنے کی بہترین دوا ہے۔ بسا اوقات ویری کوز وینز دوسری دواؤں سے ٹھیک نہیں ہوتیں۔ عورتوں میں بار بار بچوں کی پیدائش سے جو بوجھ پڑتے ہیں اس سے ٹانگوں میں نیلی رگیں ابھر آتی ہیں اور جالے بن جاتے ہیں۔'' (صفحہ 391)

ہائیڈروکیفیلس

''اگر بچے کو ہائیڈروکیفیلس (Hydro Cephalus) ہو یعنی سر بڑا ہوتے چلے جانے کی بیماری ہو تو ....فوری طور پر اس مرض کی مستقل دوا سلیشیا استعمال کرانی چاہئے جو کہ سب دواؤں میں زیادہ مؤثر ہے۔ یہ چھوٹی طاقتوں سے شروع کر کے بعض دفعہ بہت اونچی طاقتوں میں بھی دینی پڑتی ہے''۔ (صفحہ 70)

مخصوص علامات میں مرگی کا علاج

''روز مرہ علاج میں یہ بات یاد رکھیں کہ وہ مریض جو گہری اور دیرینہ بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً دمہ، مرگی وغیرہ۔ انہیں سرسری نسخہ دینا درست نہیں بلکہ وقت نکال کر ایسے مریضوں کا تفصیلی انٹرویو لینا چاہئے اور بیماری کے متعلق تمام باتیں پوچھ کر ان کی مزاجی دوا تلاش کرنی چاہئے۔ بہت سے مریض ایسے بھی ہیں جنہیں میں نے ان کی بیماری سے متعلق معروف دوائیں اور ٹکسالی کے نسخے دیئے مگر انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔لیکن جب مریض کو سامنے بٹھا کر اس کی تفصیلی علامتیں معلوم کیں اور بیماری کو بھلا کر صرف علامتوں کو دیکھا تو تشخیص کردہ دوا نے حیرت انگیز طور پر کام کیا۔ مثلاً مرگی کے مریضوں میں بیماری کے حملہ کے آغاز پر ہونے والا ''اورا'' (Aura) الگ الگ ہوتا ہے اور اس کی علامات مختلف ہوتی ہیں۔ بعض دوائیں ایسی ہیں جن کا مرگی کے مرض میں ذکر نہیں ملتا۔ مثلاً ایک مریض کو سر میں شور محسوس ہوتا تھا اور شور سے چوٹ سی لگتی تھی جس سے اسے وحشت ہوتی تھی اور نیند نہیں آتی تھی۔ سر اور دل شکنجے میں جکڑا ہوا محسوس ہوتا تھا۔ اسے میں نے کیکٹس (Cactus) دی تو اس کی کایا پلٹ گئی اور وہ آرام سے سونے لگا۔ اور اسے مرگی سے نجات مل گئی۔ جب کہ کیکٹس کا مرگی کی دواؤں میں کوئی ذکر نہیں''
(صفحہ:XI)

سفید موتیا

''زنکم سلف سفید موتیا کی بہترین دواؤں میں سے ہے۔ میں نے ایک نوے سالہ بوڑھے مریض کو جس کی آنکھوں میں سفید موتیا کی علامتیں ظاہر ہو کر کافی آگے بڑھ چکی تھیں، ایک لاکھ طاقت میں زنکم سلف کی ایک خوراک دی۔ اس مریض کو ایک سرجن نے میرے پاس بھجوایا تھا کہ اس عمر میں ہم اس کا اپریشن نہیں کر سکتے۔ زنکم سلف کی ایک لاکھ طاقت کا یہ حیرت انگیز اثر میں نے دیکھا کہ اس کی آنکھیں چند ہفتے کے اندر شیشے کی طرح شفاف ہو گئیں۔ بعدازاں وہ کئی سال زندہ رہا لیکن اس کی وفات تک اسے یہ تکلیف نہیں ہوئی' آنکھ میں پیدا ہونے والے وہ تمام مادے جو نظر کو دھندلا دیتے ہیں یا جم کر موتیا کی شکل اختیار کر تے ہیں، ان سب میں زنک اچھی دوا ہے۔ لیکن اگر مرض نصف سے آگے بڑھ چکا ہو اور سختی کی طرف مائل ہو تو اس وقت زنک دینے سے وہیں رک جائے گا اور مریض نہ اپریشن کے قابل ہو سکے گا نہ اس کی بینائی ٹھیک ہو گی۔ لہٰذا ایسے مریض کو موتیا پکنے ہی دینا چاہئے تا کہ جلد آپریشن کے ذریعہ اسے اس جھنجھٹ سے نجات ملے'' (صفحہ:809)

سفید رنگ کے ناسور

''مرکری کا مریض ہمیشہ متعفن ہوتا ہے اس سے ایسی خطرناک اور تیز بو آتی ہے کہ اس کا بیان کرنا بہت مشکل کام ہے، صرف تجربہ سے ہی معلوم کیا جا سکتا ہے۔ اگر مرکری کا صحیح استعمال کیا جائے تو اس کی بیماریاں اندر سے اچھل کر باہر جلد پر نمودار ہو جاتی

ہیں۔بعض اوقات شدید خارش اور رسنے والے زخم اور ناسور پیدا ہو جاتے ہیں جن کی سطح سفیدی مائل ہوتی ہے۔عموماً جلد پر سفید رنگ کے چٹاخ بن جاتے ہیں۔ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض آیا جس کی رانوں کے اردگرد نہایت گہرے اور تکلیف دہ سفید رنگ کے ناسور تھے۔کسی دوا سے آرام نہ آ رہا تھا۔ میں نے اسے مرکری استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے ایک ماہ سے بھی کم عرصہ میں بالکل ٹھیک ہوگیا''
(صفحہ:592)

ناک پر پھوڑے

''نیٹرم کارب میں ناک کے سرے پر کچے کچے ناسور ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ یہ اس کی خاص علامت ہے کہ ناک کی چونچ کسی نہ کسی جلدی بیماری میں مبتلا رہتی ہے۔اگر ناک پر پھوڑے بن جائیں تو اس میں بھی مفید ہے۔لیکن ایک دفعہ ایک مریض کو نیٹرم کارب سے فائدہ نہیں ہو رہا تھا، جب میں نے اسے پروپلس (Propolis) کی مرہم بنا کر دی جو شہد کی مکھی خود اپنے لئے جراثیم کش دوا کے طور پر بناتی ہے تو ایک ہفتہ سے بھی کم عرصہ میں اس کا زخم بالکل ٹھیک ہو گیا۔شہد کینسر کے زخموں اور آنکھوں کے ناسور وغیرہ میں بھی غیر معمولی اثر دکھاتا ہے''(صفحہ:612)

نشہ کے عادی افراد کا علاج.

''نکس وامیکا.......... بے خوابی کی بھی موثر دوا ہے۔ مثلاً جو لوگ نشہ کے عادی ہوں یا جنہیں نیند کی گولیاں کھانے کی عادت پڑ جائے ان کیلئے نکس وامیکا بہترین متبادل ہے۔ میں ڈرگ (Drug) کے عادی مریضوں کا علاج اکثر نکس وامیکا سے ہی شروع کرتا ہوں اور الا ماشاء اللہ سب کو فائدہ ہوتا ہے۔ایک دفعہ ایک نوجوان کو جو نشہ کا عادی تھا، اس کے پریشان حال ماں باپ میرے پاس لائے۔اس کی عادت کو نیند کی گولیوں سے چھڑوانے کی کوشش کی جا رہی تھی۔لیکن بھاری مقدار میں گولیاں کھا کر بھی اسے بمشکل نیند آتی تھی۔ میں نے اسے نکس وامیکا 30، دن میں تین دفعہ استعمال کرنے کے لئے دی اور اس کی نیند کی گولیوں کی شیشی اپنے پاس رکھ لی تا کہ اگر رات کو نیند نہ آئے تو صبح آ کر واپس لے جائے۔ رات کو وہ بہت لمبے عرصہ بعد پہلی دفعہ آرام سے سویا اور صبح آ کر اس نے مجھے بتایا کہ نیند کی گولیوں سے جو نیند آتی تھی وہ بے چین کرنے والی ہوتی تھی۔لیکن نکس وامیکا لے کر وہ چین اور آرام سے سوتا رہا ہے۔اس کی نیند کی گولیاں ایک مدت تک میرے پاس بطور نشانی پڑی رہیں۔ غرض یہ کہ نکس وامیکا نشہ آور چیزوں کے منفی اثرات کو دور کرنے اور نیند کی گولیوں سے پیچھا چھڑوانے کے لئے اکثر مفید ثابت ہوتی ہے۔اگر یہ اکیلی کافی نہ ہو تو ساتھ کیمو ملا استعمال کروائیں۔ یہ دونوں دوائیں نیند لانے کے علاوہ بہت سی نشہ آور ڈرگز (Drugs) کے بداثرات کو ختم کر دیتی ہیں''(صفحہ:640)

نکسیر کی کثرت

'' ایک دفعہ ایک دوست کی نکسیر بے تحاشا پھوٹنے کے باعث طبیعت بے حد خراب تھی۔ مجھے آدھی رات کو بلایا گیا۔ میں وہاں گیا تو دیکھا کہ فرش خون سے بھرا ہوا ہے۔یوں معلوم ہوتا تھا جیسے وہاں بکرا ذبح کر دیا گیا ہو۔ان کے منہ سے بھی خون جاری تھا۔ میں نے خون والے منہ میں ہی فاسفورس اور ملی فولیم ملا کر ڈال دی۔ 15 منٹ کے اندر اندر خون آنا بند ہو گیا اور وہ آرام سے سو گئے اور خدا کے فضل سے انہیں مکمل صحت ہوگئی۔ اگر زخموں سے معمول سے زیادہ سرخ رنگ کا خون جاری ہو جائے تو فاسفورس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے''۔(صفحہ:658,657)

زچگی میں تکلیف اور رحم کا نہ کھلنا

''لاڑکانہ انور آباد سندھ میں ایک دفعہ جلسہ کے دوران ایک شخص نے نہایت درد مندی سے دعا کی درخواست کی کہ اس کی بیوی دردزہ میں مبتلا ہے، رحم کا منہ نہیں کھل رہا اور خطرہ ہے کہ اس تکلیف سے موت واقع ہو جائے گی۔ میں نے اپنے سفری بیگ میں سے اسے کولوفائلم دی کہ فوراً اپنی بیوی کو کھلا دو۔ دس پندرہ منٹ کے بعد ہی اللہ کے فضل سے سب پیچیدگیاں دور ہو گئیں اور نارمل طریق سے صحت مند موٹا تازہ بچہ پیدا ہوا۔ ہومیو پیتھک دواؤں کو معمولی نہیں سمجھنا چاہئے۔ بروقت اس کی چند گولیاں دینے سے ہی بعض دفعہ زندگی کو لاحق مہیب خطرے ٹل جاتے ہیں''
(صفحہ:17)

جسم کے اعضاء کا بڑا چھوٹا ہونے کا وہم

سباڈیلا کی ایک عجیب علامت یہ ہے کہ اس کے بعض مریضوں کو یہ وہم ہونے لگتا ہے کہ ان کا کوئی عضو دوسرے عضو سے بڑا ہو گیا ہے۔ کئی دفعہ میرے پاس ایسے مریض آئے ہیں جو کہتے ہیں کہ ان کا چہرہ ایک طرف سے سوج کر بڑا ہو گیا ہے۔لیکن دیکھنے میں ایسا نہیں لگتا۔ یہ سباڈیلا کی خاص علامت ہے۔ اس علامت کی وجہ سے سباڈیلا دیں تو دوسری تکلیفیں بھی ساتھ ہی دور ہو جاتی ہیں۔ ایک عورت کا کیس مجھے یاد ہے جسے ہسپتال والوں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا اور اس کی یہ علامت سب سے نمایاں تھی کہ وہ کہتی تھی کہ میری ایک گال سوجی ہوئی ہے۔ اس کو سباڈیلا دی گئی تو اللہ کے فضل سے سب علامتیں ٹھیک ہو گئیں۔اگر دماغ میں کوئی غیر معمولی خیال بیٹھ جائے تو اس سے دوا تلاش کرنے میں بہت مدد ملتی ہے۔ سباڈیلا کا مریض اس وہم میں بھی مبتلا ہو جاتا ہے کہ اس کی پسلیاں یا ٹانگیں ٹیڑھی ہوگئی ہیں یا بعض اعضا سوکھ رہے ہیں اور یہ وہم اتنا پختہ ہو جاتا ہے کہ اس کے دماغ سے نکلتا ہی نہیں''(صفحہ:724)

ہائیڈروکیفیلس کا مرض

''اگر بچے کا سر بڑا ہونے لگے، آنکھوں کی پتلیاں کمزور ہو جائیں اور بچہ رات کو سوتے میں دردناک چیخ مارے تو عموماً ایسے بچوں کا اپریشن کروانا پڑتا ہے جس میں شفا کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔ بچہ نیم پاگل سا ہو کر رہ جاتا ہے۔اگر وقت پر ہومیوپیتھی علاج کیا جائے تو کلکیر یا کارب کام کر سکتی ہے مگر زیادہ تر سلیشیا کی ضرورت پڑتی ہے۔جس کے اثر سے بعض دفعہ آنکھوں کے رستے اور بعض دفعہ کانوں کے رستے اچانک پانی خارج ہونا شروع ہو جاتا ہے۔کبھی ایک آنکھ یا کان سے بکثرت پانی بہہ کر بچے کا تکیہ گیلا کر دیتا ہے۔اور اس طرف سے سر چھوٹا ہونے لگتا ہے۔ پھر چند دن کے بعد یہی عمل دوسری طرف شروع ہو جائے گا۔اس بیماری کا جسے انگریزی میں ہائیڈروکیفیلس (Hydrocephalous) کہتے ہیں، بسا اوقات میں نے انہیں دو دواؤں سلیشیا اور کلکیر یا کارب سے ایسے متعدد بچوں کا کامیاب علاج کیا ہے۔ اگر بیماری کافی آگے بڑھ چکی ہو تو کلکیر یا کارب اونچی طاقت میں مفید ثابت ہو سکتی ہے۔مگر ضروری نہیں''۔(صفحہ:196,195)

ہڈیوں کا کینسر

''ہڈیوں کی گہری بیماریوں میں میں نے سلفر کے علاوہ کلکیر یا کارب کو بھی ہیکلا لاوا سے بہت زیادہ مفید پایا ہے۔ میں نے اسے ہڈیوں کے کینسر کے ایسے مریضوں کو جن کا کینسر کلینیکل لیبارٹریز کے تجزیہ سے قطعی طور پر ثابت ہو چکا تھا اونچی طاقت میں دے کر دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے چند مہینے کے علاج کے بعد بیماری بہت حد تک قابو میں آ گئی۔ ایسے مریضوں کا لمبا عرصہ احتیاط سے علاج کرنا پڑتا ہے اور صرف کلکیر یا کارب پر ہی اکتفا نہیں کی جاتی بلکہ اگر مریض کی علامتوں پر گہری نظر رکھی جائے تو بعض دفعہ مرض کی علامتیں بعض دوسری امدادی دواؤں کی نشاندہی کرتی ہیں۔ پس مرکزی دوا تو کلکیر یا کارب ہی رہے گی لیکن اور بہت سی دوائیں کلکیر یا کارب کی مددگار ثابت ہو سکتی ہیں''۔(صفحہ:428)

''ہڈیوں کے کینسر میں بھی فاسفورس بارہا شافی ثابت ہوئی ہے۔ایک مریض کو جس کا ہر قسم کا ریڈی ایشن (Radiation) کا علاج ہو چکا تھا، جب اسے فاسفورس 30 دی گئی اور ہدایت کی گئی کہ ایک ماہ کے بعد اپنی کیفیت سے آگاہ کرے تو ایک ماہ کے بعد اس نے بتایا کہ اس کا وزن گرنا بند ہو گیا ہے اور بھوک پیاس محسوس ہونے لگی ہے۔ اس مریض کی ہڈیاں اتنی کمزور ہو گئی تھیں کہ چل نہیں سکتا تھا اور دباؤ بالکل برداشت نہیں کر سکتا تھا۔ بیساکھیاں استعمال کرتا تھا۔ تین ماہ کے اندر اندر بیساکھیاں چھوٹ گئیں اور کمزوری جاتی رہی۔ آٹھ دس سال بالکل ٹھیک رہا۔ اس کے بعد دماغ کا کینسر ہو گیا۔اس سے بھی خدا کے فضل سے صحت یاب ہو گیا اور مزید پندرہ سال زندگی پائی۔ کینسر کی یہ عادت ہے کہ بار بار عود کر آتا ہے اس لئے اس کا مستقل علاج جاری رہنا چاہئے''۔
(صفحہ:658)

ہرپیز (Herpes)

ہرپیز (Herpes) بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ اس کو اعصاب کی دوسری بیماریوں سے امتیازی طور پر سمجھنا چاہئے اور اس کا بروقت صحیح علاج کرنا چاہئے ورنہ بعض دوسری خطرناک پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ میں پہلے سلیشیا، کالی فاس اور کالی میور دیا کرتا تھا جن سے کسی حد تک فائدہ بھی پہنچتا تھا لیکن بعد میں تجربہ سے ثابت ہوا کہ ہرپیز کا بہترین علاج وہ نسخہ ہے جو میں عموماً سانپ بچھو کے کاٹے کے علاج میں دیتا ہوں۔ مکرم آفتاب احمد خان صاحب مرحوم کو ایک بار ہرپیز کا بہت شدید حملہ ہوا تھا۔ میں نے انہیں آرنیکا 200، لیڈم 200 اور آرسینک 200 میں دیں۔ غیر معمولی تیزی سے شفا ہوئی''(صفحہ:33)

کمر درد

''ایک دفعہ سفر کے دوران رات کو تین چار بجے کے قریب میری آنکھ کھلی تو کمر میں شدید درد تھا حالانکہ اللہ کے فضل سے مجھے عموماً کمر درد نہیں ہوتا۔ میں نے کالی کارب 30 کی ایک خوراک کھائی جس سے فوری فائدہ ہوا اور دوبارہ یہ تکلیف نہیں ہوئی''
(صفحہ:498)

کھانسی کا نسخہ

''گلے میں خراش کی وجہ سے بار بار کھانسی اٹھے اور کسی اور دوا سے افاقہ نہ ہو تو چیلی ڈونیم دینے سے غیر معمولی فائدہ ہوتا ہے۔ایک مریض کئی سال سے ایسی کھانسی میں مبتلا تھا میں نے اسے چیلی ڈونیم کے ساتھ ریومیکس (Rumex) ملا کر دی تو اللہ کے فضل سے بہت جلد نمایاں فرق پڑ گیا۔ ریومیکس بھی پرانی کھانسیوں کیلئے اچھی دوا ہے۔ عموماً خشک کھانسی میں مفید ثابت ہوتی ہے''۔(صفحہ:275)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد صاحب کارکن شعبہ کمپیوٹر دفتر وصیت کے خسر مکرم میاں لطیف احمد صاحب دارالصدر شمالی ربوہ ریٹائرڈ منیجر نیشنل بینک ربوہ مورخہ 25 اکتوبر 2003ء بروز ہفتہ بعمر 68 سال حرکت قلب بند ہونے سے وفات پاگئے۔ ان کی نماز جنازہ مورخہ 28۔ اکتوبر بروز منگل دس بجے صبح احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب نے دعا کرائی۔ مرحوم شریف النفس رحم دل اور انسان دوست تھے۔ چھوٹوں اور بڑوں کا احترام اپنوں غیروں کی پوشیدہ امداد۔ خلفاء احمدیت اور بزرگان سلسلہ کا احترام آپ کی خوبیوں میں شامل تھے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے والدہ محترمہ اہلیہ چھ بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرما کر اعلیٰ علیین میں داخل کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم شہزاد احمد ولد مکرم رفیق احمد صاحب گلشن اقبال کراچی کا مورخہ 28 اکتوبر 2003ء کو ایکسیڈنٹ ہوا ہے۔ سر پر شدید اندرونی چوٹیں آئی ہیں۔

مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال کی ہمشیرہ اہلیہ گل جبین صاحبہ آف جہلم چپ بورڈ فیکٹری کا گردے کا آپریشن ہونا ہے۔

مکرم پیر خلیل الرحمٰن صاحب آف سانگھڑ سندھ حال ربوہ کے واقف نو بیٹے پیر حیدر علی کا کسی دھماکہ خیز مواد کے پھٹنے سے ایک ہاتھ زخمی ہوا ہے اور ایک انگلی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے نیز پیٹ پر بھی زخم آئے ہیں۔

مکرم خواجہ کلیم احمد صاحب قائد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا نومولود بیٹا عادل ہسپتال لاہور میں بیمار ہے۔

مکرم ملک مبشر احمد صاحب ابن مکرم ملک غلام فرید صاحب لاہور کینٹ بیمار ہیں۔

مکرم مرزا منظور احمد صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ کینسر کی وجہ سے بیمار ہیں۔

مکرم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ کی چچی مکرمہ نسیم اختر صاحبہ اہلیہ چوہدری عبدالرشید صاحب ڈیفنس سوسائٹی لاہور مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔

سب مریضوں کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم عبدالقدیر صاحب فیاض مربی سلسلہ کراچی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 21۔ اکتوبر 2003ء کو بیٹی سے نوازا جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے "وردہ فیاض" عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر غلام محمد صاحب مرحوم آف قمر آباد سندھ کی پوتی، مکرم میاں نظام الدین صاحب مرحوم باب الابواب ربوہ کی نواسی اور مکرم محمد امتیاز خالد صاحب مربی سلسلہ بہاولپور کی بھانجی ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ خادمہ دین بنائے۔

علمی ومقابلہ جات میں کامیابی

بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فیصل آباد کے زیر انتظام اور ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن ضلع جھنگ کے زیر نگرانی تحصیل چنیوٹ کے ہائی سکولز کے علمی و ادبی مقابلہ جات 15 اکتوبر سے 21 اکتوبر 2003ء تک گورنمنٹ ہائی سکول چنیوٹ میں منعقد ہوئے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طلباء نے ان مقابلہ جات میں بھرپور شرکت کی اور درج ذیل پوزیشنیں حاصل کیں۔ جو ایک ریکارڈ ہے۔

اردو مباحثہ (حق میں) رضوان احمد	اول
اردو مباحثہ (مخالفت میں) ہشام احمد فرحان	اول
انگلش تقریر محمد احمد	اول
پنجابی ٹاکرہ (حق میں) آفاق احمد	اول
پنجابی ٹاکرہ (مخالفت میں) رضوان احمد	اول
بیت بازی فاتح احمد	اول
مضمون نویسی علی احسن	دوئم
فی البدیہہ تقریر طاہر فضل	سوئم
اقبالیات رضوان احمد	سوئم

اللہ تعالیٰ یہ اعزازات طلباء اور اکیڈمی کیلئے مبارک اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اعلان داخلہ

سکول آف فزیو تھراپی میو ہسپتال لاہور نے B.Sc فزیو تھراپی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 15 نومبر 2003ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 28 اکتوبر۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ انگلش میڈیم بوائز وگرلز سیکشن میں درج ذیل مضامین پڑھانے کیلئے مرد وخواتین اساتذہ کی ضرورت ہے۔ خواہشمند خواتین وحضرات اپنی درخواستیں صدر صاحب حلقہ کی تصدیق سے بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن لکھ کر زیر دستخطی کو بھجوادیں۔

اردو۔	تعلیمی قابلیت۔ بی اے/ایم اے
کیمسٹری۔	تعلیمی قابلیت۔ بی ایس سی/ایم ایس سی
فزکس	تعلیمی قابلیت۔ بی ایس سی/ایم ایس سی

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم میاں ہمایوں احمد صاحب آف لندن یوکے کو اللہ تعالیٰ نے 6۔ اکتوبر 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام "عباد احمد" حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم میاں محمود احمد صاحب مرحوم حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

مکرم سعود احمد شیخ صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 25۔ اپریل 2003ء کو سپین میں پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بچی کا نام امۃ الودود عطا فرمایا تھا اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے نومولودہ مکرم شیخ حنیف احمد صاحب آف سپین کی نواسی اور مکرم محمود احمد شیخ صاحب کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم اظہر احمد ظفر صاحب بابت ترکہ مکرم مبارک احمد ظفر صاحب)

مکرم اظہر احمد ظفر صاحب ابن مکرم مبارک احمد ظفر صاحب حال مقیم ویلنسیہ اسپین نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کی امانت ذاتی تحریک جدید نمبر 12/34 میں اس وقت مبلغ -/32,416 روپے موجود ہیں۔ یہ رقم میرے بھائی مکرم معمر اللہ عبدالحیٔ صاحب کو ادا کر دی جائے۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت اوورسیئر

دفتر وقف جدید کو اوورسیئر کی آسامی کیلئے خدمت کا جذبہ رکھنے والے احباب کی درخواستیں مطلوب ہیں۔ درخواستیں امیر صاحب/صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مع فوٹو کاپی اسناد وشناختی کارڈ مورخہ 15 نومبر تک نظامت مال وقف جدید میں پہنچ جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

جنگلی کیکر تلف کریں

نظامت وقار عمل خدام الاحمدیہ مقامی 16 نومبر 2003ء تک ربوہ سے جنگلی کیکر جڑ سے ختم کرنے کی مہم چلا رہی ہے۔ ربوہ کو خوبصورت اور کانٹوں اور جھاڑیوں سے پاک کرنے کیلئے اہالیان ربوہ سے تعاون کی درخواست ہے۔ (ناظم وقار عمل ربوہ)

ولادت

مکرم عبداللطیف شاد صاحب اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن کے بھائی مکرم عبدالحی شاد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 26 اکتوبر 2003ء پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام "عدیل احمد" عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم عبدالخالق شاد صاحب سیکرٹری مال حلقہ گلشن پارک لاہور کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر مرزا مشتاق احمد صاحب حلقہ شالیمار ٹاؤن لاہور کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نافع الناس اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم محمد شریف ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو بطور نمائندہ مینیجر الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سیالکوٹ بھجوایا ہے۔

☆ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔ ☆ الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی۔ ☆ الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔ جملہ عہدے داران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

Jásmine Guest Houses
Islamabad
Major (R) Muhammad Yusuf Khan
Chief Executive
Jasmine INN, 20-A,G-8 markaz
Tel# 2252002-2252167 Fax# 2821295
Jasmine LODGE,#6,St#54,F-7/4
Tel#2821971-2821997 Fax#2821295
Jasmine LODGE 2,#29,St26,F-6/2
Tel#2824064-2824065 Fax#2824052
E-mail:Jasminelodges@hotmail.com

STRONGMAN
Strongman Medical Industries
Leading manufacturer of hospital furniture, Medical equipment, laundry units, Biomedical waste Incinerators.
Seco Street, samundri Rd,Faisalabad. Pakistan.
Phone: +9241713751/532603
Fax: +9241713567
Url: http://www.strongmanonline.com

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	یکم نومبر	زوال آفتاب	11-51
ہفتہ	یکم نومبر	افطار	5-22
اتوار	2۔نومبر	انتہائے سحر	5-02
اتوار	2۔نومبر	طلوع آفتاب	6-23

مسئلہ کشمیر کے حل کی طرف بڑھ رہے ہیں

وزیراعظم میر ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ پاکستان اور بھارت کی جانب سے حال ہی میں پیش کی جانے والی تجاویز خطہ میں امن کے قیام اور مذاکرات کے لئے سیڑھی کا کام دیں گی۔تاہم فوری طور پر کسی بریک تھرو کا امکان نہیں۔ ہمارے درمیان اصل مسئلہ کشمیر کا ہے اور ہم اس کے حل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔اے آر ڈی کے سربراہ جاوید ہاشمی کے بارے میں سوال پر انہوں نے کہا کہ کوئی مسلم لیگی بغاوت کا مرتکب نہیں ہوسکتا۔وہ ایسی حرکتیں نہ کریں جس سے وہ گرفتاری کے قابل بنیں۔

جاوید ہاشمی کا پانچ روزہ جسمانی ریمانڈ

پولیس نے پاکستان مسلم لیگ (ن) کے رہنما اور اے آر ڈی کے صدر جاوید ہاشمی کا پانچ روز کا جسمانی ریمانڈ حاصل کرلیا ہے۔انہیں جمعرات کی رات گرفتار کیا گیا تھا۔

حکمران جمہوریت کے خلاف دہشت گردی کے مرتکب ہورہے ہیں

ملک بھر کے مذہبی وسیاسی رہنماؤں نے اے آر ڈی کے صدر مخدوم جاوید ہاشمی کی ایجنسیوں کے ہاتھوں گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومتی اقدام سے واضح ہوگیا فوجی حکومت درحقیقت پاکستان میں شخصی آمریت کو دوام دینا اور آئینی وجمہوری عمل کو کچلنا چاہتی ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف مہم کی آڑ میں جمہوریت کے خلاف حکمران دہشت گردی کے مرتکب ہورہے ہیں۔

بھارتی تجاویز امید افزا نہیں

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وہ پاک بھارت تعلقات کی بحالی کیلئے حالیہ بھارتی تجاویز سے متعلق کسی امید یا خوشی میں جتلا نہیں کیونکہ ان تجاویز میں دونوں ممالک کے مابین کشمیر کے دیرینہ تنازعے کے حل کیلئے اقدامات کا ذکر نہیں۔بھارتی اقدامات مضبوط بنیادوں پر نہیں۔

مشرف نے شدید مخالفت کے باوجود امریکہ کا ساتھ دیا

امریکی نائب وزیر خارجہ کرسٹینا روکا نے کہا ہے کہ 11 ستمبر کے حملوں کے بعد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کا کردار شاندار رہا ہے پاکستان میں شکوک وشبہات پر مبنی رائے عامہ اور اپوزیشن جماعتوں کے اتحاد کی طرف سے شدید ترین تنقید اور مخالفت کے باوجود صدر مشرف نے امریکہ کے ساتھ تعاون جاری رکھا اور عملی طور پر نتائج دیئے۔ گزشتہ دو برسوں میں دہشت گردی کے خلاف پاکستان اور امریکہ بہت قریب آگئے۔انہوں نے کہا کہ امریکہ لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسے دوسرے انتہا پسندوں کے خلاف کارروائی کی نگرانی کررہا ہے یہ تنظیمیں پاکستان، خطے اور امریکہ کیلئے خطرہ ہیں۔

جاوید ہاشمی کا مقصد ملکی سالمیت کے ذمہ دار اداروں کا تقدس پامال کرنا تھا

وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ اے آر ڈی کے صدر جاوید ہاشمی کے حالیہ بیانات کا مقصد ملکی سالمیت کے ذمہ دار اداروں کے تقدس کو نقصان پہنچانا تھا۔ پاکستان کا کوئی شہری قانون سے بالاتر نہیں اور جو شخص جس قانون کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے اس کے خلاف اسی قانون کے تحت مقدمہ بنتا ہے۔

آبی ذخائر کے منصوبوں پر کام کا آغاز وقت کی ضرورت ہے

واپڈا کے چیئرمین نے بڑے آبی ذخائر کے منصوبوں پر کام جلد از جلد شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے تاکہ ان سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

شیرون حکومت اور اسرائیلی فوج میں پھوٹ

فلسطینیوں کے خلاف سخت اقدامات پر شیرون حکومت اور اسرائیلی فوج میں پھوٹ پڑ گئی ہے۔ اسرائیلی فوج کے چیف آف سٹاف نے کہا ہے کہ فلسطینی شہریوں کے ساتھ ناروا سختی جاری رہی تو اس سے مایوسی جنم لے گی اور ان پابندیوں کا نتیجہ منفی نکل سکتا ہے۔اسرائیل کے خلاف نفرت میں اضافہ ہوگا۔عباس حکومت کی ناکامی کی ذمہ دار شیرون حکومت ہے اسرائیلی جرنیل کا بیان چھپنے پر سرکاری حلقوں میں سخت ردعمل کا اظہار کیا گیا۔ کئی افسروں نے مطالبہ کیا کہ جنرل موشے سیاست میں دخل اندازی کررہے ہیں انہیں برطرف کیا جائے۔

مہاتیر محمد وزیراعظم ملائیشیا ریٹائر ہوگئے

22 سال تک وزارت عظمیٰ کے عہدہ پر متمکن رہنے کے بعد ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد 31 اکتوبر 2003ء کو ریٹائر ہوگئے۔ جانشین وزیراعظم عبداللہ احمد بداوی ہونگے۔ 1981ء میں مہاتیر محمد پہلی بار ملک کے وزیر اعظم منتخب ہوئے 29۔اکتوبر 2003ء کو کابینہ کے آخری اجلاس کی صدارت کی جس میں وزراء نے مہاتیر محمد کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے ساتھ نامزد وزیراعظم عبداللہ احمد بداوی پر بھی اعتماد کا اظہار کیا۔ ایک روز پہلے مہاتیر محمد نے کوالالمپور میں نیشنل پیلس میں ملائیشیا کے بادشاہ سراج الدین پترا جمال اللائی سے ملاقات کی۔ مہاتیر محمد نے اپنے 22 سالہ دور اقتدار میں ملائیشیا کو برطانوی غلامی سے آزادی کے بعد کی غربت اور پسماندگی کے دور سے نکال کر ملک کو ایشیا کا امیر ترین ترقی پذیر ملک بنا دیا۔ ان کی عمر 77 برس ہے۔ وہ 20 دسمبر 1925ء کو پیدا ہوئے۔ ان کے والد ہندوستان سے آکر ملائیشیا میں آباد ہوئے تھے اور سکول ٹیچر تھے۔انہوں نے ملائیشیا میں شادی کی مہاتیر محمد نے تعلیم مکمل کرنے کے بعد 1964 میں سیاست میں قدم رکھا اور 1981ء میں ملائیشیا کے چوتھے وزیراعظم بن گئے۔

ایران میں لڑاکا طیارہ تباہ

مغربی ایران میں ایک لڑاکا طیارہ تباہ ہونے سے اس پر سوار دونوں پائلٹ ہلاک ہوگئے۔

دہشت گردوں اور اشتراکیوں کو قابو رکھنا ضروری ہے

ملائیشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے کہا ہے کہ بہت زیادہ آزادی لاقانونیت کی طرف لے جاتی ہے۔جمہوریت کیلئے دہشت گردوں اور اشتراکیوں کو قابو رکھنا ضروری ہے۔مہاتیر محمد نے بحیثیت وزیراعظم پارلیمنٹ سے آخری خطاب میں کہا کہ مغربی ممالک آزاد جمہوریت کی سطح پر پہنچ کر بھی سیاسی کرپشن اور اقتدار کے جوڑتوڑ سے آزاد نہیں۔

جاپان کا مصنوعی سیارہ تباہ

زمین کے فضا سے ٹکرانے والے سب سے طاقتور شمسی طوفان کی مقناطیسی شعاعوں سے جاپان کا ایک مصنوعی سیارہ تباہ ہوگیا ماہرین کا کہنا ہے کہ سورج کی سطح سے گیسوں اور برقی ذرات کے اخراج سے پیدا ہونے والا یہ شمسی طوفان اگر برقرار رہا تو یہ خاصہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے۔

بغداد سے امدادی عملہ واپس

اقوام متحدہ نے بغداد سے اپنا امدادی عملہ واپس بلا لیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے بتایا کہ عملے کو عارضی طور پر بغداد سے نکلنے کو کہا گیا ہے۔شمالی عراق میں اقوام متحدہ کے کارکن کام کرتے رہیں گے۔

امریکہ اور اسرائیل لیزر ہتھیار تیار کرینگے

امریکہ اور اسرائیل مشترکہ طور پر لیزر ہتھیار تیار کرینگے تل ابیب سے ملنے والی رپورٹس کے مطابق ہتھیار تیار کرنے والے گروپ کے عہدیدار نے انکشاف کیا ہے کہ لیزر ہتھیار میدان جنگ میں استعمال کئے جاسکیں گے۔دوران پرواز میزائلوں کو تباہ کرنے کا تجربہ کامیاب رہا۔

نرسری کی سہولیات

☆ پھل دار پودے، کھجور، کیلا، انگور، آم (دوسہری، نیلم چونسہ) گریپ فروٹ، مٹھا وغیرہ ☆ سایہ دار پودے، پھولدار بیلیں، باڑیں مثلاً بوگن ویلیا، جوہی بیل گلاب بیل اور درانٹا وغیرہ۔ ☆ تازہ پھولوں سے ہار، گجرے، زیور سیٹ، بوکے، گلدستے تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں نیز خوشی کے مواقع پر خوبصورت سٹیج کی سجاوٹ کروانے کیلئے تشریف لائیں، کمرہ اور کار سجانے کا انتظام بھی موجود ہے۔

(گلشن احمد نرسری ربوہ 215206-213306)

مکان برائے فروخت

سکیم جوہر ٹاؤن لاہور بلاک H-II برقبہ 5 مرلہ برائے فوری فروخت۔قیمت صرف پانچ لاکھ پچاس ہزار روپے

رابطہ ربوہ۔ 04524-212071 موبائل 0320-4837040

مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا با اعتماد آفس

کالج روڈ دارالبرکات ربوہ فون آفس: 04524-215171

فون رہائش: 04524-211402-211677

حکیم عبدالحمید اعوان کا چشمہ فیض

(رجسٹرڈ)

◄ ہر ماہ 3-4-5 تاریخ مطب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/7 مکان نمبر P-256 فیصل آباد فون: 041-638719

◄ ہر ماہ 6-7 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ رحمان کالونی مکان نمبر P-7/C فون نمبر: 04524-212855-212785

◄ ہر ماہ 10-11-12 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد گھوڑا الٹرا ساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4415845

◄ ہر ماہ 15-16-17 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 0451-214338

◄ ہر ماہ 23-24 تاریخ ضیاء روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 0691-50612

◄ ہر ماہ 25-26-27 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان فون: 061-542502

◄ کرسچن ٹاؤن مین کورنگی روڈ نزد کورنگی بس ڈپو کراچی نمبر 31 باقی دنوں میں مشورہ کے خواہش مند اس جگہ تشریف لائیں۔

نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ چنڈی بائی پاس گوجرانوالہ

فون کلینک: 0431-891024-892571

سب آفس چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

فون: 0431-219065-218534

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29